بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خاندان بنوہاشم کے افراد کو زکوۃ دینا کیسا ہے؟

سوال:

محترمی و مکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے علاقوں میں اکثر بنوہاشم قبائل کے باشندے آباد ہیں اور کئی انتہائی نادار و غریب ترین ہیں، جن کے ساتھ دیگر ذرائع سے تعاون بھی نہیں ہو رہا۔ کیا یہ بنوہاشم کے نادار لوگ مجبوراً زکوۃ، صدقہ فطر اور فدیہ وغیرہ لے سکتے ہیں؟ کیا ان کو زکوۃ دینے والوں کی زکوۃ ادا ہو گی یا نہیں؟ راہنمائی فرمائیں۔

سائل: محمد تنویر عباسی، راولپنڈی۔ پاکستان

+923125612303

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس حوالے سے چند باتیں سمجھ لیجیے:

1: زکوٰۃ کی رقم حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کے لیے حلال نہیں۔ ایک طویل حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی ہے:

إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَةَ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ

(سنن ابی داؤد: حدیث نمبر 2987)

ترجمہ: یہ صدقات (مراد صدقاتِ واجبہ ہیں، زکوٰۃ، عشر وغیرہ) لوگوں کے اَموال کا میل کچیل ہوتے ہیں (کہ ان کے ادا کرنے سے نفس اور دیگر مال پاک ہو جاتا ہے)۔ بلاشبہ یہ صدقات محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے لیے حلال نہیں ہیں۔

فائدہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان سے مراد ہیں: آل علی، آل عقیل، آل جعفر، آل عباس اور آل حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہم۔ جو شخص مذکورہ پانچ بزرگوں کی نسل سے ہو اسے زکوٰۃ نہیں دے سکتے، ان کی مدد کسی اور ذریعے سے کرنی چاہیے۔ اور ایسے افراد جو بنو ہاشم سے ہوں مگر ان پانچ بزرگوں کی نسل سے نہ ہوں، اگر وہ مستحق ہوں تو ان کو زکوٰۃ وغیرہ دی جا سکتی ہے۔

2: یاد رکھیں! اس میں اصل یہی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان یعنی بنو ہاشم کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔ عام طور پر جو مشہور ہے کہ صرف سید کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے یہ ادھوری بات ہے۔ سادات کے علاوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کے دیگر افراد کو بھی زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی اور نہ ہی صدقات واجبہ (عشر، صدقۃ الفطر، فدیہ، کفارہ) دیے جاسکتے ہیں۔

3: اگر میاں بیوی میں سے کوئی ایک بنی ہاشم سے ہو اور دوسرا غیر بنی ہاشم سے ہو تو جو غیر بنی ہاشم سے ہو اس کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔ اگر باپ بنی ہاشم سے ہو تو اس کی اولاد بھی بنی ہاشم سے شمار ہو گی۔ اگر باپ غیر بنی ہاشم سے ہو، بیوی بنی ہاشم سے ہو تو اولاد غیر بنی ہاشمی شمار ہو گی کیونکہ نسب میں باپ کا اعتبار ہوتا ہے، ماں کا نہیں۔

4: کسی شخص کے بارے میں یہ معلوم ہو کہ وہ زکوٰۃ لینے کا مستحق نہیں، یہ بات جانتے بوجھتے پھر اسے زکوٰۃ دے دی تو اس سے زکوٰۃ ادا نہ ہو گی، دوبارہ زکوٰۃ کی ادائیگی لازم ہو گی۔ لیکن اگر کوئی شخص مستحقِ زکوٰۃ کے بارے میں غور و فکر کرے اور سوچنے سمجھنے کے بعد اس نتیجے پہ پہنچے کہ فلاں آدمی مستحق ہے، اور اسے زکوٰۃ دے دی، بعد میں معلوم ہو کہ وہ زکوٰۃ لینے کا حق دار نہیں تھا، تو اس صورت میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، دوبارہ ادا کرنے کی ضرورت نہ ہو گی۔

5: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان سے تعلق رکھنے والے افراد کی اگر مالی حالت مضبوط نہ ہو تو اس علاقہ کے اہلِ ثروت و اہلِ زر حضرات کی اخلاقی و ایمانی ذمہ داری ہے کہ وہ صدقاتِ واجبہ کے علاوہ دیگر عطیات و ہدایا؛ سے تعاون کر کے ان کی پریشانی کو کم کریں۔ یاد رکھیے کہ خاندانِ نبوت سے تعلق رکھنے والے افراد سے خیر خواہی کا معاملہ کرنا باعثِ اجر و ثواب بھی ہے اور اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت و عقیدت کا اظہار بھی ہے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے:

اُرْقُبُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ

(صحیح البخاری: حدیث نمبر 3713)

ترجمہ: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت کی نگہبانی کر کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق کی حفاظت کرو۔

واللہ اعلم بالصواب

14-رمضان المبارک 1444ھ / 05-اپریل 2023ء